**6- وَعَنْ اِبْنِ مَسْعُودٍ - رضي الله عنه - قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اَللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - أَيُّ اَلذَّنْبِ أَعْظَمُ? قَالَ: - أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا, وَهُوَ خَلَقَكَ. قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ? قَالَ: ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ. قُلْتُ: ثُمَّ أَيُّ? قَالَ: ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ**

**11- وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - - إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً, فَأَكْثِرْ مَاءَهَا, وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ - أَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ .**

1۔ من کان یومن بالله والیوم الآخر فلا یوذ جارہ( صحیح بخاری)

رسول اللہ نے فرمایا: جوشخص اللہ اوراس کے رسول پر ایمان رکھتاہے اسے چاہئے کہ وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے۔

2۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتاجب تک کہ اس کاپڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو،ہم نے عرض کیااے اللہ کے رسول ،بوائق کاکیامطلب ہے آپ نے فرمایا اس کاغصب اوراس کاظلم۔(مسند احمد بن حنبل۔4/336،)

3۔ (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھاگیا :سب سے بڑاگناہ کون ساہے؟آپنے فرمایا :اللہ کے ساتھ کسی کوشریک کرناجب کہ تجھ کو اللہ نے ہی پیداکیاہے۔میں نے پوچھا:پھرکون ساگناہ؟فرمایا:اپنی اولاد کواس خوف سے قتل کرنا کہ اس کو بھی اپنے ساتھ کھلاناپڑے گا۔میں نے پوچھا:پھرکون ساگناہ؟فرمایا:اپنی پڑوسی کی بیوی کے ساتھ بدکاری کرنا۔جب کہ اللہ تبارک وتعالی کاارشاد ہے ،اورجولوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خداکو نہیں پکارتے،اورنہ کسی نفس کو قتل کرتے ہیں جس کو اللہ نے حرام قراردیاہو مگر حق کے ساتھ اورنہ زناکرتے ہیں۔(صحیح بخاری )

4۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے ارشاد فرمایا۔چوری کے بارے میں تمہاراکیاخیال ہے۔ہم نے عرض کیا ۔حرام ہے ،اس کو اللہ نے حرام قراردیاہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : دس گھروں سے چوری کرنے سے زیادہ برایہ ہے کہ اپنے پڑوسی کے گھر میں چوری کرے۔(پھرفرمایا)تم زنا کے بارے میں کیاکہتے ہو؟ہم نے عرض کیا اس کو اللہ اوراس کے رسول نے حرام قراردیاہے اوروہ حرام ہے۔فرمایا دس عورتوں کے ساتھ زناکرنے سے زیادہ برایہ ہے کہ کوئی شخص اپنی پڑوس کی عورت سے زناکرے۔(مسند احمد بن حنبل6/8)

5۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :''جس نے کسی مسلمان سے اس کی بیوی اورپڑوسی کے بارے میں دھوکہ کیاتووہ ہم میں سے نہیں ہے۔(کنزالعمال 7830)

6۔حضرت عبداللہ بن عمرورضی اللہ کا بیان ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسیوں کیلئے بہترہے اوراللہ کے نزدیک سب سے بہترین ساتھی وہ ہے جواپنے ساتھیوں کیلئے سب سے بہترہے۔(مسند احمد بن حنبل2/168)   
8۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔اے اللہ کے رسول ! میرے دوپڑوسی ہیں تومیں (ہدیہ تحفہ وغیرہ)میں کس سے شروعات کروں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاجس کا دروازہ زیادہ قریب ہو۔(صحیح بخاری )

9۔حضرت ابوہریرہ سے کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا : اپنے پڑوسی کے ساتھ بہتر برتائو کرو مومن بن جائوگے۔(مسند احمد 2/310)

11۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیاگیا فلاں عورت رات بھرنماز پڑھتی اوردن کوروزہ رکھتی ہے ،لیکن اپنے پڑوسی کو اپنی زبان سے تکلیف بھی پہنچاتی ہے (ایسی عورت کے بارے میں آپ کیافرماتے ہیں)آپ صلی اللہ علیہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جہنمی ہے۔صحابہ نے کہا:اورفلاں عورت صرف فرض نمازیں پڑھتی ہے اورتھوڑاپنیرصدقہ کرتی ہے لیکن اپنے پڑوسی کوتکلیف نہیں پہنچاتی ہے (ایسی عورت کے بارے میںآپۖ کیافرماتے ہیں)آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاوہ جنتی ہے۔(مسند احمد2/440)